بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم صل علی محمد و علی آل محمد(مہدی)

حضرت مہدی علیہ السلام دسویں صدی ہجری میں (احادیث)

ا: حضرت ضحاک بن زمل رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا کی عمر سات ہزار (7000) برس ہے اوراس کے آخری ہزار میں 'میں ہوں۔(طبرانی، حاکم، بیہقی، تفسیر ابن کثیر، روح المعاني، تفسیر الطبري، کنزالعمال، جلال الدین سیوطی-جامع)

۲: اس دنیا سے پانچ ہزار چھ سو (5600)سال گزر چکے ہیں (احمد بن حنبل، البرہان فی علامات مہدی آخرالزمان)

۳: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانو! گزری امتوں کی عمروں کے مقابلہ میں تمہاری عمر ایسی ہے جیسے عصر سے مغرب تک کا وقت ہوتا ہے۔(بخاری) {7000سال /5 نماز=1400 شمسی 14x3=42 =1442 قمری سال۔ 5600+1400=7000۔ اور وہ اپنی غار میں تین سو برس ٹھہرے رہے اور اس پر نو سال اور(18:25)}

۴: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اُمّت کی عمر 1500 برس سے زیادہ نہی ہو گی۔ (جلال الدین سیوطی-الکشف، احمد بن حنبل)

۵: حضرت ابوہریرۃ رضي الله عنه سے رویت ہے کے میرے علم ویقین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کے اللہ مبعوث کرے گا اس امت میں ہر صدی کے راس پر ایک ایسے شخص کو جو اس امت کے لئے اس کے دین کی تجدید کرے گا۔(ابوداود)

۶: حضرت ابوہریرۃ رضي الله عنه سے مروی ہے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجملہ ان باتوں کے جن کو میں جانتا ہوں کہ یہ ہے کہ آپ سلم نے فرمایا اللہ مبعوث کرے گا اس امت میں ہر صدی کے راس پر ایک ایسے شخص کو جو اس امت کے لئے اس کے دین کی تجدید کرے گا اور فرمایا مجدد دسویں {910-901} صدی میں وہی مہدی ہے۔(جلال الدین سیوطی-مرقاۃالسعود)

۷: حضرت ابوثعلبہ خشنی رضي الله عنه سے روایت ہے کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اس امت کو آدھے دن {500 سال} سے کم نہیں رکھے گا۔ (ابوداود)

۸: حضرت سعد ابی وقاص رضي الله عنه سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تحقیق کہ میں ضرور امید رکھتا ہوں کہ عاجز نہ ہوگی میری امت اپنے پروردگار کے پاس اگر انہیں مہلت دی جائے نصف یوم کی۔ سعد سے کہا گیا کہ نصف یوم کتنا ہے تو کہا کہ پانچ سو (500)سال۔ (ابوداود)

۹: حضرت عبداللہ رضي الله عنه نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے آپ سلم نے فرمایا کہ اگر دنیا ختم ہونے ایک دن(1000 سال) باقی رہ جائے گا تو اللہ اس دن کو اتنادراز کر دے گا کہ میری اہل بیت سے ایک شخص (مہدی) مبعوث ہو جائے جس کا نام میرانام اور اسکے باپ کا نام میرے باپ کا نام کے مطابق ہو گا۔ (ابوداود)

۱۰: حضرت أبي سعيد الخدري رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے اھل بیت {مہدی} کی مثال ایسی ہے جے سے نوح کی کشتی، جو سوار ہوا نجات پائ، جس نے غفلت کی غرق ہوا۔(طبراني، الحاكم، قضاعي، ابن بشران، أبو نعيم، البزار)

۱۱: حضرت جعفر صادق رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ وہ اُمّت کیسے ہلاک ہو سکتی ہے جس کے شروع میں میں (سردارِ دو عالم) ہُوں، درمیان میں مہدی اور آخر میں حضرت مسیح ہیں۔ (رزین، حاکم، أبو نعیم، مشکوۃ، کنز العمال، الكنجي، الإربلي، ابن عساکر-تاریخ دمشق، ابن المغازلي-مناقب علي، الكنجي-البيان، جامع السيوطي، الجويني-فرائد السمطين في فضائل السبطين، العلائي-التحصيل، جلال الدين السيوطي -تاريخ الخلفاء)

۱۲: تحقیق کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہزار (1000) برس اپنی قبر میں نہیں ٹھیریں گے۔ (جلال الدین سیوطی-الکشف)

۱۳: حضرت محمد بن حنیفہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضي الله عنه کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک شخص نے ان سے مہدی کی نسبت سوال کیا تو انہوں نے کہا ابھی بہت دور کی بات ہے اپنے ہاتھ سے نو{900} کی صورت بنائی اور کہا کہ وہ آخر زمانہ میں ظاہر ہو گا۔ (نعيم بن حماد، السلمي "عقد الدر في علامات المهدي المنتظر")

یہ ساری احادیث حضرت سید محمد جونپوری مہدی موعود علیہ السلام (910-847ھ) پر صدفی صد صادق آتی ہین۔ امنا وصدقنا

ابجد: 847 واشھد أن محمد عبدہ ورسولہ

910 ثم إن علينا بيانه (19/75)

یاداشت: {فلاوار براکٹ} کی تحریر کتب احادیث سے نہین ہے۔

www.khalifatullahmehdi.info